نشہ آور (سکون بخش) ادویات کے بارے میں حقائق

نشہ

ابھی نہیں، کبھی نہیں، ہرگز نہیں!

Ministry of Narcotics Control
Government of Pakistan

UNODC
United Nations Office on Drugs and Crime

کو برداشت کرنے کا عادی ہو جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کو ویسا ہی سرور حاصل کرنے کے لئے زیادہ مقدار میں نشہ آور، ادویات استعمال کرنا پڑتی ہیں۔ انسان نفسیاتی طور پر ان ادویات پر ان کا عادی ہو جاتا ہے اور سکون حاصل کرنے کے لئے ان کے استعمال کی شدید ضرورت محسوس کرتا ہے۔

چند ہفتے تک ان ادویات کے استعمال سے انسان کا جسم ان کا عادی نہیں ہوتا لیکن زیادہ عرصہ تک استعمال کرنے سے ان کا عادی ہو جانے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے اور ان ادویات کا استعمال یک دم چھوڑ دینے سے خمار سا طاری ہو جاتا ہے جس سے بے چینی، بے آرامی کی نیند یا بے خوابی، لرزہ، بینائی میں نقص اور مزاج کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ مایوسی جیسی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔ انسان کا سر درد کرتا رہتا ہے۔ یاداشت کمزور ہو جاتی ہے۔ معدہ خراب ہو جاتا ہے، سوچنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے اور بھوک بہت کم لگتی ہے۔

بہت زیادہ عادی افراد کو دورے بھی پڑ سکتے ہیں اور وہم کی بیماری کا شکار بھی ہو سکتے ہیں۔

نشہ آور ادویات کے استعمال کے بارے میں چند بنیادی نکات۔

نشہ آور (سکون بخش) ادویات تجویز کرنے کی وجہ اور ان کے منفی اثرات کی تفصیل۔

اکثر اوقات ڈاکٹر نشہ آور (سکون بخش) ادویات تجویز کرتے ہیں

ایسی صورت میں درج ذیل نکات ذہن میں رکھنے چاہئیں:

- نشہ آور (سکون بخش) ادویات کی صحیح مقدار کو سمجھنا اور تسلی کرنا۔
- اس دوران کوئی اور دوا لے رہے ہوں تو ڈاکٹر کو اس کی تفصیل بتائیں اور دونوں دواؤں کو ایک ساتھ ملا کر استعمال کرنے سے ممکنہ نقصان کے بارے میں پوچھیں۔
- نشہ آور (سکون بخش) ادویات کو خواب آور گولیوں یا دوسری مسکن دواؤں اور شراب کے ساتھ ملا کر استعمال کرنے سے ہونے والے ممکنہ نقصانات کا جائزہ لینا۔
- اگر دوائی کے منفی اثرات ظاہر ہوں یا بیماری میں افاقہ نہ ہو تو اس کے متبادل طریقوں کے بارے میں پوچھیں۔
- نشہ آور ادویات کے استعمال کے بغیر نیند کے حصول اور بے چینی کو ختم کرنے کے ممکنہ طریقوں پر گفتگو کریں۔

نشہ آور ادویات کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے اور نشہ کے ممکنہ نقصانات کے علاج اور انسداد کے لئے اپنے کسی قریبی ڈاکٹر یا نشے کے عادی افراد کا علاج کرنے والے کسی ادارے سے رجوع کیجئے۔

مزید معلومات کیلئے ابھی مفت کال کیجئے:

0800 222 55

نشہ آور (سکون بخش) ادویات کیا ہیں؟

وہ ادویات جو ڈاکٹر ذہنی الجھنوں اور پریشانیوں کو دور کرنے کے لئے تجویز کرتے ہیں ان کو نشہ آور (سکون بخش) ادویات کہا جاتا ہے۔

جسم پر ان کا اثر بالکل خواب آور گولیوں سے ملتا جلتا ہوتا ہے جو دماغی کارکردگی کو سست بناتی ہیں۔ نشہ آور (سکون بخش) ادویات عموماً گولی یا کیپسول کی شکل میں منہ کے ذریعے نگلی جاتی ہیں جو سفید، پیلی یا زرد رنگ کی ہوتی ہیں۔ بعض عام استعمال ہونے والی نشہ آور (سکون بخش) ادویات میں لبریم (Librium) ایٹی وان (Ativan) اور ویلیم (Valium) شامل ہیں جنہیں ڈائز پام (Diazepam) بھی کہا جاتا ہے۔

نشہ آور (سکون بخش) ادویات جسم پر کیسے اثر انداز ہوتی ہیں؟

نشہ آور ادویات کا اثر ان کی انفرادی خصوصیات، مقدار اور طریقہ استعمال پر منحصر ہے۔ عموماً تھوڑی مقدار میں لینے سے آرام اور سکون ملتا ہے اور اعصابی تناؤ میں کمی واقع ہوتی ہے۔ یہ انسان کی جسمانی حرکات میں بے ربطگی، سست روی، سوچنے کی صلاحیت میں کمی اور غنودگی کے ساتھ ساتھ قبض اور معدے میں خرابی پیدا کرتی ہیں اور منہ خشک ہو جاتا ہے۔

زیادہ مقدار میں لینے سے پہلے انسان نشے سے مدہوش ہو جاتا ہے اور پھر سو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ انسان کی حرکات میں بے ربطگی، سوچنے کی صلاحیت میں کمی، مزاج کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ ساتھ یاداشت پر بھی منفی اثرات مرتب کرتی ہیں۔

نشہ آور ادویات زیادہ عرصے تک روزانہ استعمال کرنے سے روزمرہ کے معاملات میں دلچسپی ختم ہو جاتی ہے۔ طویل عرصہ تک ان کے استعمال سے انسان سر درد، معدے کی خرابی اور جلدی خراش جیسی تکلیفوں میں مبتلا ہونے کے ساتھ ساتھ چڑچڑا ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری نسخے میں تجویز کی گئی مدت سے زیادہ عرصے تک یا زیادہ مقدار میں نشہ آور (سکون بخش) ادویات کے استعمال سے نہ صرف سوچنے کی صلاحیت میں کمی واقع ہوتی ہے بلکہ یاداشت بھی کمزور ہو جاتی ہے، زبان میں لکنت پیدا ہو جاتی ہے، جسمانی حرکات و سکنات میں بے ربطگی آ جاتی ہے۔ پٹھے کمزور ہو جاتے ہیں، سر چکراتا ہے، بےچینی اور بے خوابی کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ اس سے جذباتی ہیجان کے مسائل بھی پیدا ہو سکتے ہیں مثلاً افسردگی یا انتہائی غصہ وغیرہ۔

نشہ آور (سکون بخش) ادویات کس قدر نقصان دہ ہیں؟

اگر ڈاکٹری نسخے کے مطابق کسی مریض کو سکون بخش ادویات استعمال کرائی جائیں تو اسے کسی قسم کا خطرہ نہیں ہوتا لیکن عام اوقات میں دماغی صلاحیتوں کو کم کرنے والی دوسری ادویات کے ساتھ ملا کر زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے موت کے امکانات بڑھ سکتے ہیں۔

نشہ آور ادویات کو خواب آور گولیوں اور دیگر سکون بخش ادویات مثلاً شراب وغیرہ کے ساتھ ملا کر استعمال کرنا خاص طور پر زیادہ خطرناک ہے کیونکہ ہر دوا کا اثر زیادہ تیز اور دیرپا ہو سکتا ہے۔

چونکہ نشہ آور (سکون بخش) ادویات جسمانی حرکات و سکنات میں بے ربطگی پیدا کرتی ہیں اور سوچنے کی صلاحیت پر اثر انداز ہوتی ہیں اس لئے ان کے زیر اثر گاڑی چلانا، کسی مشین پر کام کرنا نہایت خطرناک ہوتا ہے۔

اگر حاملہ خاتون خصوصاً حمل کے پہلے تین ماہ کے دوران باقاعدگی سے نشہ آور ادویات استعمال کرے تو بچے کے پیدائشی طور پر معذور ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ مستقل طور پر نشہ آور ادویات استعمال کرنے والی ماؤں کے ہاں پیدا ہونے والے بچوں میں خمار کی علامات نمایاں ہوں گی اور وہ سانس کی تکلیف، خوراک نگلنے کی تکلیف، پسینہ آنے اور بخار وغیرہ جیسی دیگر تکالیف میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔ اگر نشہ آور (سکون بخش) ادویات کے ٹیکے لگائے جائیں اور ایک ہی سرنج کو کئی لوگ استعمال کریں تو اس سے HIV اور Hepatitis C کے پھیلنے کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔

کیا نشہ آور (سکون بخش) ادویات سے انسان کو نشے کی لت پڑ سکتی ہے؟

نشہ آور ادویات کے مسلسل استعمال سے انسان کا جسم ان کے اثرات